جناب فیروز بخت احمد،

چانسلر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد

جناب فیروز بخت احمد، ماہرِ تعلیم و کالم نگار، سماجی کارکن اور ہندوستان کے پہلے وزیر تعلیم، بھارت رتن مولانا ابوالکلام آزاد کے پوترے، اُن شخصیات میں سے ہیں جنھوں نے 1997 میں مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی تشکیل کے مسودے کی سب سے پہلے پُر زور حمایت کی تھی۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ وہ اب اس باوقار تعلیمی دانشگاہ کے پانچویں چانسلر کی حیثیت سے معزز عہدہ پر فائز ہیں۔ جناب فیروز بخت احمد، دہلی یونیورسٹی کے سپوت اور کھیل کود کے مداح ہیں۔ انہوں نے امریکہ، برطانیہ، کینیڈا، اٹلی، پولینڈ، وغیرہ کا دورہ کیا اور تعلیم و حکمرانی پر کئی کانفرنسوں میں ہندوستان کی نمائندگی کی۔

مولانا ابوالکلام آزاد کے نقشِ قدم پر چلنا ہی ان کی زندگی کا مقصد ہے۔ مولانا آزاد زندگی کے ہر شعبے میں ہندوستان کو سب سے آگے دیکھنا چاہتے تھے۔ مولانا آزاد کی زندگی ہر شعبۂ حیات میں ہندوستانی مسلمانوں کے احیا اور اصلاح کی کوششوں سے عبارت تھی۔ علاوہ ازیں، ہندوؤں اور مسلمانوں کا باہمی اتحاد انھیں نہایت عزیز تھا۔ جناب فیروز بخت کی تحریروں اور تقریروں میں بھی یہی جذبات جھلکتے ہیں۔

اپنے جدامجد کی طرح، جناب فیروز بخت بھی اردو میڈیم اسکولوں اور مدرسوں کی تعلیم کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے کمر بستہ ہیں۔ وہ مذہبی علوم کے علاوہ سیکولر تعلیم کو شاملِ نصاب کر کے مدرسوں کو عصری تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا چاہتے ہیں۔ جناب بخت کو پسماندہ اقلیتی علاقوں میں پانچ امتیازی اداروں اور 100 اسکولس کے قیام کے لیے ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی کا رکن مقرر کیا گیا تھا۔ اس کمیٹی کی سفارشات کے مطابق، ملک کے مختلف حصوں میں کام شروع ہو چکا ہے۔ وہ ہندوستان اور بیرون ملک کے کئی بڑے اخبارات کے سہ لسانی (اردو، ہندی اور انگریزی) کالم نگار بھی ہیں۔ انہوں نے متنوع موضوعات پر ہزاروں مضامین لکھے ہیں جن میں فرقہ ورانہ ہم آہنگی، بہتر حکمرانی، تعلیم، اردو میڈیم اسکول، مدارس، معروف شخصیات کے انٹرویوز اور یہاں تک کہ کھیل کود (اُن کے شوق) کا احاطہ کیا گیا ہے۔

جناب فیروز بخت ایک جہدکار، بلکہ آثار قدیمہ کے حفاظت کار ہیں، جنہوں نے غالب کی حویلی، اینگلو عربک اسکول، مولانا آزاد کا مقبرہ، صوفی بزرگ حضرت نظام الدین اولیا کی درگاہ، قومی اسکول، جامع مسجد کی دیرینہ ثقافت، بہادر شاہ ظفر کے اتالیق، استاد ذوق کے مقبرہ کے علاوہ کئی قدیم عمارتوں کے تحفظ میں اہم رول ادا کیا۔ اردو اور ہندی زبان میں بچوں کے ادب میں بھی جناب احمد کی خدمات کو تسلیم کیا گیا ہے۔ انہوں نے اردو میں 5 کتابیں لکھیں: (۱) اردو تعلیم اور اسکول (۲) ابوالکلام آزاد: چند شخصی پہلو (۳) نیکی کا انعام (۴) ماجد کی عقلمندی اور (۵) ہنسو اور ہنساؤ: بچوں کے لطیفے۔ دہلی کی قدیم عمارتوں پر اُن کی ایک کتاب ابھی زیر ترتیب ہے۔ ہندی میں مولانا آزاد پر ایک کتاب بھی طباعت کے مرحلے میں ہے۔

جناب فیروز بخت احمد، تعلیم، جہاد کی تشریح، کافر، تین طلاق، مسلمانوں میں خاندانی منصوبہ بندی، بھارت ماتا کی جئے، مدارس، یکساں سیول کوڈ دہشت گردی وغیرہ جیسے تنازعات کی یکسوئی اور تاریخی عمارات کے تحفظ کے موضوع پر متعدد ٹی وی مباحث میں حصہ لے چکے ہیں جہاں انہوں نے مسلمانوں کی مثبت اور قوم پرستانہ تصور پیش کی۔ وہ عملی انسان ہیں، عملی طور پر بہتری کے ساتھ کام کو انجام دینے پر یقین رکھتے ہیں۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کو فقید المثال بلندیوں تک پہنچانے کے عزم اور منصوبے کے ساتھ انہوں نے نئی ذمہ داری سنبھالی ہے۔